پیر سید نصیر الدین گولڑوی

حمد باری تعالیٰ

کس سے مانگیں، کہاں جائیں، کس سے کہیں، اور دنیا میں حاجت روا کون ہے؟
سب کا داتا ہے تو سب کو دیتا ہے تو، تیرے بندوں کا تیرے سوا کون ہے؟
کون مقبول ہے، کون مردود ہے، بے خبر! کیا خبر تجھ کو، کیا کون ہے؟
جب تلیں گے عمل سب کے میزان پر تب کھلے گا کہ کھوٹا کھرا کون ہے؟
کون سنتا ہے فریاد مظلوم کی، کس کے ہاتھوں میں کنجی ہے مقسوم کی
رزق پہ کس کے پلتے ہیں شاہ و گدا! مسند آرائے بزم عطا کون ہے؟
اولیاء تیرے محتاج اے رب کل، تیرے بندے ہیں سب انبیاء و رسل
ان کی عزت کا باعث ہے نسبت تیری، ان کی پہچان تیرے سوا کون ہے؟
میرا مالک میری سن رہا ہے فغاں، جانتا ہے وہ خاموشیوں کی زباں
اب میری راہ میں کوئی حائل نہ ہو، نامہ بر کیا بلا ہے، صبا کون ہے؟
ہے خبر بھی وہی مبتداء بھی وہی، ناخدا بھی وہی ہے، خدا بھی وہی
جو ہے سارے جہانوں میں جلوہ نما، اس احد کے سوا دوسرا کون ہے؟
انبیاء اولیاء، اہل بیت نبیؐ تابعین و صحابہ پہ جب آ بنی
گر کے سجدے میں سب نے یہی عرض کی تو نہیں ہے تو مشکل کشا کون ہے؟
اہل فکر و نظر جانتے ہیں تجھے، کچھ نہ ہونے پہ بھی مانتے ہیں تجھے!
اے نصیر اس کو تو فضل باری سمجھ ورنہ تیری طرف دیکھتا کون ہے؟